



صلاة الحمد لله، والصلاة والسلام على رسول الله، أما بعد!

نماز تسبیح میں کثرت کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی تسبیح بیان کی جاتی ہے اس لیے اسے نماز تسبیح کہا جاتا ہے۔

نماز تسبیح کی حدیث کو ابن عباس، العباس، الفضل بن عباس، ابن عمر، علی بن ابی طالب، جعفر بن ابی طالب، عبد اللہ بن جعفر، الیوراف، ام سلمہ، عبد اللہ بن عمرو، انصاری صحابی رضی اللہ عنہم نے روایت کیا ہے۔

نماز تسبیح کی حدیث کو امام منذری، ابو بکر الاثری، ابوالحسن المقدسی، حاکم، بیہقی، الطائی، ابن حجر، سیوطی، ابن حجر البیہقی، ابوالحسن السندی، الزبیدی، ابوالحسنات اللخوی، مبارکپوری، احمد شاکر، البانی، شعیب الارناؤوط، (اور عبد القادر الارناؤوط اور دیگر کئی ایک محدثین نے صحیح قرار دیا ہے۔) دیکھیں کتاب: التفتیح لما جاء فی صلاة التسبیح، از جاسم بن سلیمان الدوسری

نماز تسبیح کے حوالے سے جو صحیح ترین حدیث ہے وہ سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سیدنا عباس بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اے عباس! اے چچا جان! کیا میں آپ کو ایک بدیہ نہ دوں؟ عطیہ اور تحفہ نہ دوں؟ کیا میں آپ کو دس باتیں نہ سکھا دوں۔ جب آپ ان پر عمل کریں گے تو اللہ آپ کے لگے پچھلے، قدیم جدید، خطا، عدا، جھوٹے بڑے، پوشیدہ اور ظاہر سب ہی گناہ معاف فرمادے گا۔ دس باتیں یہ ہیں کہ آپ چار رکعات پڑھیں۔ ہر رکعت میں آپ سورۃ فاتحہ اور ایک سورت پڑھیں۔ جب آپ پہلی رکعت میں قراءت سے فارغ ہو جائیں اور قیام میں ہوں تو پندرہ بار یہ تسبیح پڑھیں سبحان اللہ، والحمد للہ، ولا الہ الا اللہ، واللہ اکبر پھر رکوع کریں اور حالت رکوع میں دس بار یہی تسبیح پڑھیں۔ پھر رکوع سے سر اٹھائیں اور دس بار یہی تسبیح پڑھیں پھر سجدہ کریں اور سجدے میں دس بار یہی پڑھیں۔ پھر سجدے سے سر اٹھائیں تو یہی تسبیح دس بار پڑھیں۔ پھر دوسرا سجدہ کریں تو اس میں بھی دس بار پڑھیں۔ پھر سر اٹھائیں تو دس بار پڑھیں۔ ہر رکعت میں یہ کل پچھتر تسبیحات ہوں۔ اور آپ چاروں رکعتوں میں ایسے ہی کریں۔ اگر ہمت ہو تو ہر روز (یہ نماز) پڑھا کریں۔ اگر ہر روز نہ پڑھ سکیں تو ہر ہفتے میں ایک بار، اگر ہفتے میں نہ پڑھ سکیں تو ایک مہینے میں ایک بار پڑھیں۔ اگر یہ نہ کر سکیں تو سال میں ایک بار پڑھیں۔ اگر سال میں بھی نہ پڑھ سکیں تو اپنی زندگی میں ایک بار پڑھ لیں۔ ((سنن ابی داؤد، أبواب التطوع و رکعات السنۃ: 1297، سنن ترمذی، أبواب الوتر: 482))

مندرجہ بالا حدیث میں ذکر ہے کہ نماز تسبیح پڑھنے سے انسان کے تمام گناہ معاف ہو جاتے ہیں اس لیے انسان کو چاہیے کہ وہ اس نماز کا اہتمام کرے۔ 1۔

واللہ اعلم بالصواب۔